(2) 23/02 36 PB

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN

(Appellate Jurisdiction)

Present:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ
Mr. Justice Mian Shakirullah Jan
Mr. Justice Saiyed Saeed Ashhad

HUMAN RIGHTS CASE NO.1061 OF 2007

(Action on press clipping)

Attendance:

On Court Notice: Ch. Khadim Hussain Qaiser, Addl.A.G.(Punjab)
Mian Farooq Nazir, Acting I.G.(Prisons)
Raja Abdul Qayyum, Law Officer
Shabbir Ahmed, S.I. Adyala Line
Syed Zulfiqar and Raja Abdul Aziz (accused)

Date of hearing: 22.02.2007

ORDER

IFTIKHAR MUHAMMAD CHAUDHRY, CJ - In pursuance of order dated 6.2.2007 Syed Zulfiqar and Raja Abdul Aziz (accused) have been produced before the Court. According to them their hairs were clipped/cut off by the Jail Officials. Learned Additional Advocate General stated that as per the report submitted by Inspector General, Prisons, three persons namely Abdul Shakoor, Chief Warder; Muhammad Yousaf, Head warder; and Muhammad Iqbal, Warder were prima-facie found to be involved and have been suspended. The jail authorities have got no right to inflict such kind of punishment, which is beyond the scope of the prison rules. Thus, those persons who are responsible for clipping/cutting off the hairs are liable to be dealt with in accordance with the law and merely initiating the departmental proceedings against them would not serve the purpose of the justice. Thus, we direct the Home Secretary, Government of Punjab and Inspector General, Prisons, Punjab, to take necessary steps for bringing them to book in accordance with the provisions of law and submit a report in this behalf within a period of two weeks. These proceedings shall not cause any prejudice in any manner to

the persons against whom departmental action has been taken or other proceedings according to the law shall be initiated. Prisoners produced from the jail authorities are directed to be taken back in safe custody. The case is disposed of. Reports shall be submitted in Chamber for our perusal.

Islamabad, the
22nd February,2007
Atif*
31.1.07

1061/07

6-2-2007

اڈیالہ جیل بھتہ نہ دینے والے 3 قیدیوں پر برہنہ کر کے وحشیانہ تشدد

انتظامیہ نے راجہ عزیز' ذوالفقار شاہ اور عرفان کے بال کاٹ کر چکیوں میں بند کر دیا' حوالاتیوں کی چیف جسٹس سے ازخود نوٹس کی اپیل

جیل میں منشیات کا دھندہ اور موبائل فون کا استعمال عروج پر پہنچ گیا: ذرائع' کسی کو تشدد کا نشانہ بنایا نہ کوئی کرپشن ہو رہی ہے: انتظامیہ

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) بھتہ نہ دینے پر سنٹرل اڈیالہ جیل انتظامیہ نے مبینہ طور پر ایک قیدی 2 حوالاتیوں کو برہنہ کر کے وحشیانہ تشدد کا نشانہ بناتے ہوئے حوالاتی ذوالفقار شاہ کی زلفیں کٹوا دیں جبکہ 17 سالہ قیدی کے سر کے بالوں میں بھی ٹک لگا دیئے گئے' ایک حوالاتی کو تشدد کے بعد تصوری چکی سرکل 4 میں بند کر دیا گیا ہے۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سنٹرل اڈیالہ جیل راولپنڈی میں گزشتہ روز بھتہ نہ دینے پر جیل انتظامیہ نے قتل کے مقدمہ میں سزائے موت کی سزا پانے والے 70 سالہ قیدی راجہ عزیز ولد صادق سکنہ گوجر خان کو تاریخ پیشی کے بعد جیل انتظامیہ نے مبینہ تشدد کا نشانہ بنایا' اس کا سامان سالن وغیرہ پھینک دیا اور قیدی کے سر کے بالوں میں قینچی سے ٹک لگا دیئے گئے۔ بیرک نمبر 2 کمرہ نمبر 4 میں پابند سلاسل حوالاتی ذوالفقار شاہ کو بھی وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور اس کی زلفیں اور داڑھی کٹوا دی گئی اور سزا کے طور پر دوسری بیرک میں شفٹ کر دیا گیا اور لنگر مشقت پر لگا دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق جہلم سے تعلق رکھنے والے حوالاتی عرفان بیرک نمبر 3 کمرہ نمبر 7 میں پابند سلاسل ہے کو بھی جیل انتظامیہ نے برہنہ کر کے مبینہ تشدد کا نشانہ بنایا اور اپنے پاس سے موبائل فون ڈال کر اسے تصوری چکی سرکل 4 میں بند کر دیا ہے۔ حوالاتیوں نے چیف جسٹس آف پاکستان سے اپیل کی ہے کہ ازخود نوٹس لیتے ہوئے انصاف فراہم کریں۔ ذرائع کے مطابق جیل میں منشیات اور موبائل فون کا دھندہ عروج پر ہے اور نمبردار گلزار عرف گلو' عابد بٹ' حفیظ حوالاتیوں اور قیدیوں پر تشدد کے واقعات میں ملوث ہیں۔ قیدی اور حوالاتیوں پر مبینہ تشدد بارے جیل انتظامیہ نے بتایا کہ جیل میں کسی کو تشدد کا نشانہ نہیں بنایا گیا اور جیل میں کوئی کرپشن نہیں ہو رہی ہے۔

85
7/2

7/2